شعبہ نشرو اشاعت تنظیم اسلامی پاکستان
36-کے، ماڈل ٹاؤن لاہور، فون: 042-35869501، ای میل: media@tanzeem.org

28مارچ2025ء

پریس ریلیز

غزہ کے مظلوم مسلمانوں کی دادرسی اور مسجدِ اقصیٰ کی حفاظت اُمت مسلمہ کی اجتماعی ذمہ داری ہے۔
اسرائیل، فلسطینی مسلمانوں کی نسل کُشی اور تحریکِ مزاحمت کو بدنام کرنے کی گھٹیا سازش پر تُلا ہوا ہے۔
(شجاع الدین شیخ)

لاہور(پ ر): غزہ کے مظلوم مسلمانوں کی دادرسی اور مسجدِ اقصیٰ کی حفاظت اُمت مسلمہ کی اجتماعی ذمہ داری ہے۔ اسرائیل، فلسطینی مسلمانوں کی نسل کُشی اور تحریکِ مزاحمت کو بدنام کرنے کی گھٹیا سازش پر تُلا ہوا ہے۔ان خیالات کا اظہار تنظیم اسلامی کے امیر **شجاع الدین شیخ** نے ایک بیان میں کیا۔انہوں نے کہا کہ 7اکتوبر 2023ء سے ناجائز صہیونی ریاست اسرائیل نے غزہ کے مسلمانوں کی نسل کُشی کا جو سلسلہ شروع کیا تھا اور تقریباً ساڑھے 13ماہ کی مسلسل وحشیانہ بمباری سے 60ہزار سے زائد فلسطینی مسلمانوں کو شہید اور ایک لاکھ سے زائد کو شدید زخمی کر دیا تھا،اس کے باوجود وہ غزہ کے شہریوں اور تحریکِ مزاحمت کے عزمِ مصمم کو ذرا برابر بھی متزلزل کرنے میں کامیاب نہیں ہو سکا۔ حقیقت یہ ہے کہ انسانیت کے خلاف ان جرائم میں اسرائیل کو امریکہ، مغربی یورپ کے اکثر ممالک اور بھارت کی غیر مشروط حمایت بلکہ معاونت حاصل رہی۔ بالآخر اپنی تاریخی ناکامی کا برملا اعتراف کرتے ہوئے 19جنوری 2025ء کو اسرائیل نے حماس کے ساتھ جنگ بندی اور قیدیوں کے تبادلے کا معاہدہ کیا، لیکن صیہونیوں نے روزِ اوّل سے ہی معاہدے کی کھلم کھلا خلاف ورزی کی۔ غزہ پر حملے جاری رکھے اور مظلوم فلسطینیوں کی امداد کی کوششوں کو بھی پاؤں تلے روند ڈالا۔ پھر یہ کہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ اور دورِ حاضر کے قارونی کردار ایلون مسک کے ذریعے غزہ کے مسلمانوں کو علاقہ بدر کرنے کا ظالمانہ منصوبہ پیش کیا جس کے ردِ عمل میں عرب ممالک نے ایک اجلاس طلب کیا۔ لیکن افسوس کہ اُنہوں نے بھی غزہ کی تعمیرِ نو کے نام پر تحریکِ مزاحمت کو کچلنے اور غزہ میں اسرائیل نواز حکومت کے قیام کا عندیہ دیا۔ حقیقت یہ ہے کہ غزہ میں تحریکِ مزاحمت کے خلاف مظاہروں کی جو خبریں میڈیا میں پیش کی جا رہی ہیں وہ اسی منصوبے کا حصّہ ہیں اور مظاہرین کی عظیم اکثریت اسرائیل کے مذموم مقاصد کو ہی تقویت دینے کے لیے سرگرم ہے، جبکہ غزہ کے عوام تحریکِ مزاحمت کے زبردست حامی ہیں۔امیر تنظیم نے کہا کہ اب وقت آگیا ہے کہ مسلم خصوصاً عرب ممالک،اسرائیل اور اس کے حامیوں کو "بس بہت ہو چکا" کا واضح پیغام دیں اور اللہ تعالیٰ پر بھروسہ کرتے ہوئے غزہ کے مسلمانوں کی مدد اور مسجدِ اقصیٰ کی حرمت کے لیے عملی طور پر ڈٹ جائیں۔اِسی میں اُمت مسلمہ کی دنیا اور آخرت دونوں کی کامیابی مضمر ہے۔ اللہ تعالیٰ مسلم ممالک کے حکمرانوں اور مقتدر حلقوں کو غیرتِ ایمانی عطا فرمائے اور غزہ کے شہریوں اور مجاہدین کی غیب سے مدد فرمائے۔ آمین!

جاری کردہ
رضاء الحق
مرکزی ناظم نشرو اشاعت

تنظیمِ اسلامی کا پیغام — خلافتِ راشدہ کا نظام

بانی تنظیم: ڈاکٹر اسرار احمدؒ — امیرِ تنظیم: شجاع الدین شیخ

TANZEEM-E-ISLAMI

PRESS RELEASE: 28 March 2025

The support of the oppressed Muslims of Gaza and the protection of Al-Aqsa Mosque is a collective responsibility of the Muslim Ummah.

Israel is relentlessly engaged in a vile conspiracy to carry out the genocide of Palestinian Muslims and to discredit their resistance movement.

Lahore (PR): These views were expressed by the Ameer of Tanzeem-e-Islami, **Shujauddin Shaikh**, in a statement. The Ameer said that since October 7, 2023, the illegitimate Zionist state of Israel initiated a campaign of genocide against the Muslims of Gaza. Over a period of approximately 13 and a half months of relentless and brutal bombardment, more than 60,000 Palestinian Muslims were martyred, and over 100,000 were severely wounded. Yet, despite such atrocities, Israel failed to weaken the unwavering determination of Gaza's citizens and the resistance movement. The reality is that Israel has received unconditional support—and even direct assistance—from the United States, most Western European nations, and India in committing these crimes against humanity. Eventually, acknowledging its historic failure, Israel signed a ceasefire and prisoner exchange agreement with Hamas on January 19, 2025. However, from the very outset, the Zionists blatantly violated the agreement, continuing their assaults on Gaza and ruthlessly suppressing efforts to aid the oppressed Palestinians. Moreover, through U.S. President Donald Trump and the contemporary capitalist figure Elon Musk (who acts in a *Qaruni* manner), a cruel plan was proposed to displace the Muslims of Gaza. In response, Arab nations convened a meeting of their own, but regrettably, instead of taking a strong stand, they hinted at suppressing the resistance movement under the guise of Gaza's reconstruction and even suggested establishing a pro-Israel government in Gaza. In truth, the media reports of protests against the resistance movement in Gaza are part of this broader scheme. The vast majority of these protesters are, in fact, advancing Israel's sinister objectives, whereas the people of Gaza remain staunch supporters of the resistance. The Ameer stated that the time has come for Muslim nations, especially Arab countries, to send a clear message to Israel and its allies that "Enough is enough." Placing their trust in Allah (SWT) Almighty, they must take practical steps to support the Muslims of Gaza and uphold the sanctity of Al-Aqsa Mosque. It is in this commitment that the success of the Muslim Ummah lies—both in this world and the Hereafter. May Allah *(SWT)* grant the rulers and powerful circles of the Muslim nations a sense of honor and faith, and may He *(SWT)* provide His *(SWT)* special assistance to the citizens and Mujahideen of Gaza. *Ameen!*

Issued by:
Raza ul Haq
Markazi Nazim Nashr o Ishaat